بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

خُطباتِ حرم

امامِ کعبہ الشیخ ڈاکٹر عبدالرحمٰن السدیس حفظہ اللہ

مضامین

- عرض ناشر 08
- عرض مترجم 15
- مقدمہ 21

- خطبہ 1 — قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی نورانی کتاب — 27

- خطبہ 2 — علم، نہایت قیمتی سرمایہ — 47

- خطبہ 3 — عقیدۂ توحید کامیابی کی بنیاد — 59

- خطبہ 4 — اتباع سنت اور اس کے تقاضے — 75
- خطبہ 5 — نماز مومن کی پہچان — 89
- خطبہ 6 — زکاۃ، مال کی تطہیر اور اس میں اضافے کی کلید — 103
- خطبہ 7 — رمضان المبارک نیکیوں کا موسم بہار — 119
- خطبہ 8 — حُجاج کرام کی خدمت میں رہنما باتیں — 133
- خطبہ 9 — امر بالمعروف اور نہی عن المنکر مسلم معاشرے کی پہچان — 147
- خطبہ 10 — حلال اور حرام کا اسلامی تصور — 165
- خطبہ 11 — اخوت، اسلامی معاشرے کی بنیاد — 181

- خطبہ 12 — غیبت معاشرے کی مہلک بیماری — 195

- خطبہ 13 — شادی، خانہ آبادی اور شادمانی کا ذریعہ — 215

- خطبہ 14 — عورت، اسلام کے سایۂ عاطفت میں — 229

- خطبہ 15 — تربیتِ اولاد ترقی یافتہ دور کا ایک حساس مسئلہ — 243

- خطبہ 16 — مسلمانوں کی حالت زار اور مسجد اقصیٰ کی پکار — 259

- خطبہ 17 — توبہ راہِ نجات — 273

- خطبہ 18 — انسان اور معاشرے پر گناہوں کے مہلک اثرات — 293

- خطبہ 19 — موجودہ عالمی حالات میں امتِ مسلمہ کی ذمہ داریاں — 307

وَإِنْ تَجِدْ عَيْبًا فَسُدَّ الْخَلَلَا

فَجَلَّ مَنْ لَّا عَيْبَ فِيهِ وَعَلَا

اے قاری! اگر الفاظ اور مفہوم کی مناسبت ہو تو اسے مسترد نہ کر، اس کو اپنی پسندیدگی سے نواز۔ اگر کوئی عیب دکھائی دے تو اسے دور کر دے کیونکہ عیب سے پاک بلند و بالا اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں علم نافع اور عمل صالح کی دولت سے مالا مال کرے، دونوں جہانوں کی کامیابی اور خیر عطا فرمائے، ہمارے والدین، اساتذۂ کرام، عزیز و اقارب اور جملہ احباب کو اپنی رحمت و مغفرت سے نوازے۔

«وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ، وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ أَجْمَعِينَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا»

المؤلف

مکۃ المکرّمۃ، 25/ ذیقعدہ 1426ھ

① صحيح البخاري، حديث: 5146. ② یہ شعر ابن الرومی علی بن عباس کے دیوان سے ماخوذ ہے: 183/2.

خطبہ 1

قرآنِ مجید
اللہ تعالیٰ کی نورانی کتاب

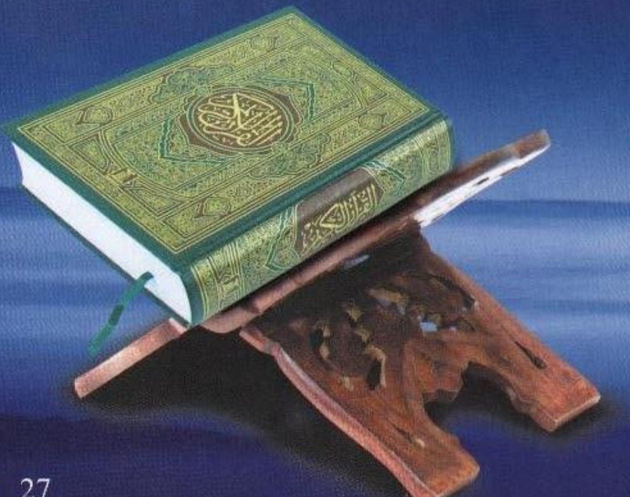

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ﴿الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا﴾ أَحْمَدُهٗ تَعَالٰى وَ أَشْكُرُهٗ، جَعَلَ الْقُرْآنَ ﴿تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ﴾ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، أَنْزَلَ كِتَابَهٗ هِدَايَةً لِّلْعَالَمِينَ، وَ رَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ، وَشِفَاءً لِّمَا فِي صُدُورِ النَّاسِ أَجْمَعِينَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُولُهُ الَّذِي كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ، يُحِلُّ حَلَالَهٗ وَ يُحَرِّمُ حَرَامَهٗ، وَيَعْمَلُ بِمُحْكَمِهٖ، وَ يُؤْمِنُ بِمُتَشَابِهِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِينَ سَارُوا عَلٰى نَهْجِهٖ، وَاقْتَفَوْا أَثَرَهٗ، وَتَمَسَّكُوا بِهَدْيِهٖ، فَعَزُّوا وَ سَادُوا، وَمَلَكُوا وَقَادُوا، وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُمْ، وَ لَزِمَ سُنَّتَهُمْ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ، وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا».

أَمَّا بَعْدُ:

"ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر فرقان نازل فرمایا تا کہ وہ تمام لوگوں کو (ان کی ذمہ داریوں سے) آگاہ کر سکے، اسی ذات واحد کی میں تعریف بیان کرتا ہوں اور اسی کا شکر بجالاتا ہوں جس نے قرآن کو ہر چیز کی وضاحت کا ذریعہ بنایا اور اطاعت گزاروں کے لیے ہدایت، رحمت اور باعثِ بشارت بنایا۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس نے اپنی کتاب تمام جہانوں کے لیے منبع رشد و ہدایت بنائی، اسے مومنوں کے لیے باعث تسکین و رحمت بنایا اور دلوں کے روگ اور پریشانیوں کے لیے شفا اور نجات کا ذریعہ بنایا۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اُن کے اخلاق قرآن کا نمونہ ہیں۔ وہ قرآن کی حلال کردہ چیزوں کو حلال اور حرام کردہ چیزوں کو حرام ٹھہراتے ہیں۔ وہ اس کے محکمات پر عمل کرتے ہیں اور متشابہات پر ایمان رکھتے ہیں۔ آپ پر اللہ کی رحمتیں ہوں اور آپ کی آل اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر جو آپ کے طریقے اور نقشِ قدم پر چلے۔ انھوں نے آپ ﷺ کی سیرت کو مضبوطی سے تھام لیا تو عزت و سیادت پائی اور جہاں بانی اور قیادت کرنے لگے۔ اللہ کی رحمتیں اور سلامتی قیامت تک آنے والے ان تمام لوگوں پر ہو جو ان کے نقشِ قدم پر چلتے رہیں اور ان کی راہ کی پیروی کرتے رہیں۔"

حمد وصلاۃ کے بعد:

برادرانِ اسلام، حاملینِ قرآن! اپنے اندر اللہ کا تقویٰ پیدا کیجیے۔

﴿لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ﴾

''یقیناً یہ اللہ کا مومنوں پر احسان ہے کہ اس نے انھی میں سے ایک رسول بھیجا۔''①

اپنے بندے پر بہترین کتاب نازل فرمائی اور نزول کتاب کے لیے اس امت کو منتخب فرمایا۔ ایسی کتاب جو بحکمِ الٰہی لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتی ہے، یہی پُرفتن حالات میں پناہ کا کام دیتی ہے، مشکلات اور پریشانیوں میں سہارا ثابت ہوتی ہے۔

معزز بھائیو! اس کتاب میں گزرے ہوئے لوگوں کی خبریں، آنے والے حالات کا تذکرہ اور ہمارے لیے نورِ ہدایت ہے۔ یہ ایک ایسی فیصلہ کن کتاب ہے جس میں کوئی غیر سنجیدہ بات نہیں۔ جو اس کی ناقدری کرے گا وہ سخت نقصان سے دوچار ہو جائے گا، جو اسے چھوڑ کر کوئی اور راہِ ہدایت تلاش کرے گا وہ گمراہ ہو جائے گا، جو اسے ترک کر کے عزت حاصل کرنا چاہے گا وہ ذلیل ہو جائے گا اور جو اس پر عمل کیے بغیر کامرانی چاہے گا وہ تباہ ہو جائے گا۔ یہی اللہ کی رسی ہے، یہی صراط مستقیم ہے اور اسے جو بھی تھام لے گا

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی نورانی کتاب

خطباتِ حرم

پریشانی سے نجات پا جائے گا۔ اس کی تلاوت سے کبھی اکتاہٹ نہیں ہوتی۔ اس کے خزانوں سے اہل علم کبھی نہیں تھکیں گے۔ اس کا علمی ذخیرہ کبھی ختم نہیں ہوگا، جو اس کے مطابق بولے گا وہ سچا کہلائے گا، جو اس کے مطابق فیصلہ کرے گا عادل کہلائے گا، جو اس کے مطابق عمل کرے گا اجر پائے گا، جو اس کی تلاوت اور اس کے مطابق عمل کرے گا وہ اللہ کی حفاظت وضمانت میں ہوگا، وہ دنیا میں گمراہ ہوگا نہ آخرت میں ناکام، جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: اور جو اس کتاب کو چھوڑ دے اور اس سے منہ پھیر لے وہ دنیا اور آخرت میں تباہ ہوگا۔②

فرمانِ الٰہی ہے:

﴿قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا ۢ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ○ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ○ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ○ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ○ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ○﴾

''اس (اللہ) نے فرمایا: تم دونوں یہاں سے اکٹھے اتر جاؤ، تمھارے بعض، بعض کے دشمن ہیں، پھر جب تمھارے پاس میری ہدایت پہنچے تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی تو وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ مشقت میں پڑے گا۔ اور جس نے میری یاد سے اعراض کیا تو بلاشبہ اس کے لیے گزران تنگ ہوگا اور روزِ قیامت ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا: اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا؟ جبکہ میں تو (دنیا میں) دیکھنے والا تھا۔ ارشاد ہوگا: اسی طرح

تیرے پاس ہماری آیات آئیں تو تُو نے وہ بھلا دیں اور اسی طرح آج تجھے بھی بھلا دیا جائے گا۔ اور جو حد سے بڑھ گیا اور اپنے رب کی آیات پر ایمان نہ لایا، ہم اس کو اسی طرح سزا دیں گے اور یقیناً آخرت کا عذاب شدید تر اور باقی رہنے والا ہے۔''[3]

رسول اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع کے خطبے میں ارشاد فرمایا:

«وَ قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَّالَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ، كِتَابَ اللّٰهِ»

''میں تمھارے لیے ایسی چیز چھوڑے جا رہا ہوں جسے تم تھام لو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو سکتے، یعنی کتاب اللہ۔''[4]

یقیناً اللہ تعالیٰ نے یہ عظیم کتاب نازل کر کے اپنے بندوں پر احسان فرمایا ہے، فرمان الٰہی ہے:

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ○﴾

''اے لوگو! یقیناً تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے نصیحت اور شفا، ان (بیماریوں) کے لیے جو سینوں میں ہیں اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آ گئی ہے۔''[5]

مزید فرمایا:

﴿وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ○﴾

''اور ہم نے آپ پر ہر چیز کو کھول کر بیان کرنے والی یہ کتاب نازل کی ہے جو مسلمانوں کے لیے ہدایت، رحمت اور خوشخبری ہے۔''[6]

ایک اور جگہ فرمایا:

﴿يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ۚ قَدْ جَاءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُورٌ وَّكِتَابٌ مُّبِينٌ ○ يَهْدِي بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ○﴾

''اے اہل کتاب! یقیناً تمھارے پاس ہمارا رسول آ چکا جو تمھارے سامنے کتاب کی ایسی باتیں ظاہر کر رہا ہے جو تم چھپا رہے تھے اور بہت سی باتوں سے درگزر کرتا ہے۔ بے شک تمھارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے نور اور واضح کتاب آ چکی ہے۔ جس کے ذریعے اللہ انھیں جو اس کی رضا تلاش کرنے والے ہوں سلامتی کی راہیں بتاتا ہے اور اپنی توفیق سے انھیں اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لاتا ہے اور صراط مستقیم کی طرف ان کی رہبری کرتا ہے۔''[7]

ایک اور مقام پر فرمایا:

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ○﴾

''اے لوگو! تمھارے رب کی طرف سے تمھارے پاس ایک دلیل آ گئی ہے اور ہم نے تمھاری طرف ایک واضح نور نازل کیا ہے۔''[8]